قطعات وسلام

محترمہ بنت زہراء نقوی ندیؔ الہندی صاحبہ
معلمہ مکتبۃ الزہراء، جوہری محلہ لکھنؤ

تھرتھراتے ہوئے کہتے ہیں عدو — دیکھئے خوف سے سناٹا ہے
سنتے ہیں ضیغم شبیرؑ کا اب — ہاتھ تلوار تک آ پہنچا ہے

زینبؑ کا بیاں ہوٗ بہوٗ تقریر علیؑ ہے — زہراؑ کی ہے تفسیر تو تنویر علیؑ ہے
لو ظلم کے خیموں سے دھواں اٹھنے لگا ہے — یہ خطبۂ زینبؑ ہے کہ شمشیر علیؑ ہے

خوبتر ہے نام مولا آپ کا — کام ہے ہر ایک اچھا آپ کا
اک زمانہ کہہ رہا ہے جس کو حُر — وہ بھی ہے ادنیٰ سا بندا آپ کا
سجدہ ہائے دہر کرتے ہیں طواف — جس کا اب تک، ہے وہ سجدہ آپ کا
خون کے پیاسے تھے کل اہل جفا — بچہ بچہ جب تھا پیاسا آپ کا
آپ ہی سے سیر پیاسے کل ہوئے — اب بھی ہے رحمت کا دریا آپ کا
دشمنوں کا نہر پر قبضہ تھا کل — آج عالم پر ہے قبضا آپ کا
پانی پانی عطر جس کے ذکر پر — ہو، وہی تو ہے پسینا آپ کا
تیرگی اب شام کی باقی نہیں — ہے زمانے میں اجالا آپ کا
بول سے بالا رکھا اسلام کو — اس لئے ہے بول بالا آپ کا
چلنے والوں کو پریشانی ہو کیوں — صاف ہے ستھرا ہے رستا آپ کا
سب کو کوثر تک تو پہنچائیں گے ہم — کہہ رہا ہے یہ سفینا آپ کا
بات مکے اور مدینے کی نہیں — عالم ہستی ہے سارا آپ کا
وہ تو مر کر بھی نہیں مرتا کبھی — جس نے اپنایا وطیرا آپ کا
بندگانِ زر سے ڈرتی ہی نہیں — ہے ندیؔ کو بس سہارا آپ کا